بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۱۵ جمادی الاول ۱۳۹۱ھ ، ۹ وفا ۱۳۵۰ہش ، ۹ جولائی ۱۹۷۱ء	نمبر ۱۵۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مقبولین کی اکثر دُعائیں قبول ہوتی ہیں ان کا بڑا معجزہ ہی استجابت دُعا ہے

جو لوگ دل وجان سے خدا کے ہو جاتے ہیں وہ اُن کیلئے عجائب کام دکھلاتا ہے

" یہ بالکل سچ ہے کہ مقبولین کی اکثر دُعائیں منظور ہوتی ہیں بلکہ بڑا معجزہ ان کا استجابت دُعا ہی ہے۔ جب ان کے دلوں میں کسی مصیبت کے وقت شدّت سے بے قراری ہوتی ہے۔ اور اس شدید بے قراری کی حالت میں وہ اپنے خدا کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ تو خدا ان کی سُنتا ہے۔ اور اس وقت اُن کا ہاتھ گویا خدا کا ہاتھ ہوتا ہے۔ خُدا ایک مخفی خزانہ کی طرح ہے۔ کامل مقبولوں کے ذریعہ سے وہ اپنا چہرہ دکھلاتا ہے۔ خدا کے نشان تبھی ظاہر ہوتے ہیں جب اس کے مقبول ستائے جاتے ہیں۔ اور جب حد سے زیادہ ان کو دُکھ دیا جاتا ہے تو سمجھو کہ خُدا کا نشان نزدیک ہے۔ بلکہ دروازہ پر۔ کیونکہ یہ وہ قوم ہے کہ کوئی اپنے پیارے بیٹے سے ایسی محبّت نہیں کرے گا۔ جیساکہ خدا ان لوگوں سے کرتا ہے۔ جو دل وجان سے اس کے ہو جاتے ہیں۔ وہ ان کے لئے عجائب کام دکھلاتا ہے۔ اور ایسی اپنی قوت دکھلاتا ہے کہ جیسا ایک سوتا ہوا شیر جاگ اٹھتا ہے۔ خدا مخفی ہے۔ اور اس کے ظاہر کرنے والے یہی لوگ ہیں۔ وہ ہزاروں پردوں کے اندر ہے۔ اور اس کا چہرہ دکھلانے والی یہی قوم ہے۔" (حقیقۃ الوحی صـ۲۰)

" ہر ایک صادق کا تجربہ ہے کہ بے قراری اور مظلومانہ حالت کی دُعا قبول ہوتی ہے۔ بلکہ صادق کے لئے مصیبت کا وقت نشان ظاہر کرنے کا وقت ہوتا ہے۔" (مسیح ہندوستان میں صـ۳۲)

" ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں۔ جو زیادہ نہیں۔ وہ ۲ دو ہی رکعت پڑھ لے۔ کیونکہ اس کو دُعا کرنے کا موقع بہرحال مل جائے گا۔ اس وقت کی دُعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔ جب تک ایک خاص سوز اور دردِ دل میں نہ ہو۔ اس وقت تک ایک شخص خواب راحت سے بیدار کب ہو سکتا ہے۔ پس اس وقت کا اٹھنا ہی ایک دردِ دل پیدا کر دیتا ہے۔ جس سے دُعا میں رقّت اور اضطراب کی کیفیّت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیت دُعا کا موجب ہو جاتے ہیں۔"

" وہی دعا مفید ہوتی ہے جب کہ دل خدا کے آگے پگھل جاوے اور خدا کے سوا کوئی مفر نظر نہ آوے۔ جو خدا کی طرف بھاگتا ہے اور اضطرار کے ساتھ امن کا جویا ہوتا ہے۔ وہ آخر بچ جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد ۳ صـ۳۴۵-۳۴۶)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ رِ وفا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۸ وفا کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

" آج حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی الحمدللہ"

احباب حضور کی صحت وسلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۸ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

" طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔"

احباب دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے صحت وعافیت کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے آمین۔

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب تاحال راولپنڈی میں زیر علاج ہیں اب حالت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ولادت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو شادی کے آٹھ سال بعد ۱۲ جون ۱۹۷۱ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری دین محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعودؑ ساکن چوہڑ منڈہ ضلع سیالکوٹ (سابق ساکن شکار) کا پوتا اور سید محمد اقبال حسین صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر دار العلوم ربوہ کا نواسہ ہے۔ بزرگان سلسلہ واحباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی زندگی عطا فرما کر خادم دین بنائے اور وہ والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ (خاکسار محمد طفیل۔ راولپنڈی)

ضروری اعلان

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے انصار اللہ کے پندرہویں سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء کے اختتامی اجلاس میں "اسلام کا موعود غلبہ اور اس کا اہم تقاضا" کے موضوع پر جامع اور بصیرت افروز خطاب فرمایا تھا۔ قیادت اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے انگریزی دان احباب کے افادہ کی غرض سے اس کا انگریزی ترجمہ "The Promised Victory and our duty" کے نام سے ایک خوبصورت اور دیدہ زیب رسالہ کی شکل میں شائع کیا ہے زعماء مجالس اپنے انگریزی دان اراکین اور دیگر انگریزی دان دوستوں کی خدمت میں تقسیم کرنے کیلئے حسب ضرورت یہ رسالہ قیادت اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ سے مفت طلب فرما سکتے ہیں۔ ان کی طرف سے اطلاع موصول ہونے پر مطلوبہ تعداد میں رسالہ فوراً ارسال کر دیا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ (قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۹ وفا ہش ۱۳۵۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علوم جدیدہ کی تحصیل کا صحیح طریق

جیسا کہ ہم قبل ازیں واضح کر چکے ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دینی علوم کی تحصیل کے علاوہ علوم جدیدہ حاصل کرنے کی بھی اس شرط کے ساتھ تلقین فرمائی ہے کہ ان علوم کو دینی علوم کے تابع رکھا جائے اور انہیں دین کا خادم ثابت کیا جائے۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بعض معین خطوط کی نشاندہی فرمائی ہے کہ جن پر علوم جدیدہ کی تحصیل کا استوار ہونا ضروری ہے اور واضح فرمایا ہے کہ اگر ان خطوط سے ہٹ کر ان علوم کی تحصیل کی کوشش کی گئی تو یہ علوم مفید اور کار آمد ہونے کی بجائے سخت نقصان دہ اور مضرت رساں ثابت ہو سکتے ہیں اور کوئی عجب نہیں کہ ایسا شخص اپنا ایمان ہی گنوا بیٹھے۔

ان خطوط کو واضح کرتے ہوئے حضورؑ نے فرمایا ہے کہ جہاں تک تحصیل علم کا تعلق ہے تقدم بہرحال دینی علوم کو حاصل رہنا چاہیئے۔ اور اس کی یہی صورت ہے کہ دینی تعلیم بچپن ہی میں شروع کرا دینی چاہیئے۔ اور اسے کسی اور وقت کے لئے اٹھا نہیں رکھنا چاہیئے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام چھوٹی عمر میں ہی علوم دینیہ پڑھانے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”یہ بات بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزوں ہے۔ جب ڈاڑھی نکل آئی تب ضَرَبَ یَضْرِبُ یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک فائدہ ہوگا۔ طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ایسا حافظہ کبھی بھی نہیں ہوتا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ طفولیت کی بعض باتیں تو اب تک یاد ہیں لیکن پندرہ برس پہلے کی اکثر باتیں یاد نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی عمر میں علم کے نقوش ایسے طور پر اپنی جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کے نشوونما کی عمر ہونے کے باعث ایسے دلنشین ہو جاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہو سکتے۔ غرض یہ ایک طویل امر ہے مختصر یہ کہ تعلیمی طریق میں اس امر کا لحاظ اور خاص توجہ چاہیئے کہ دینی تعلیم ابتدا سے ہی ہو۔ اور میری ابتداء سے یہی خواہش رہی ہے اور اب بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرے۔“ (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۰-۲۱)

حضور علیہ السلام نے تعلیم کی ابتداء دینی علوم کی تدریس سے کرنے کی اہمیت پر ہی زور نہیں دیا بلکہ ابتدائی عمر میں دنیوی علوم پڑھانے کی مضرت بلکہ ہلاکت آفرینی پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی چنانچہ اس ضمن میں حضورؑ نے فرمایا:۔

”حدیث ہے طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَۃٍ میں پہلے مردوں کا ذکر کرتا ہوں کہ قبل اس کے کہ جو اسلام کی حقیقت معلوم ہو اور اس کی خوبیاں معلوم ہوں پہلے ان (یعنی دنیوی) علوم کی طرف مشغول ہو جانا سخت خطرناک ہے۔ چھوٹے بچوں کو جب دین سے بالکل آگاہ نہ کیا جائے اور صرف مدرسہ کی تعلیم دی جائے تو وہی باتیں ان کے بدن میں شیر مادر کی طرح رچ جائیں گی۔ پھر سوا اس کے اور کیا ہے کہ وہ اسلام سے پھر جائیں۔ عیسائی تو بہت کم ہوں کیونکہ تثلیث و کفارہ اور ایک انسان کو خدا ماننے کا عقیدہ ہی کچھ ایسا لغو ہے کہ اسے کوئی عقیل و فہیم قبول نہیں کر سکتا البتہ دہریہ ہو جانے کا بہت خطرہ ہے۔ پس ضرور ہے کہ پہلے روز ساتھ ساتھ روحانی فلسفہ پڑھایا جاوے“ (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۲۹)

اسی پر بس نہیں حضور علیہ السلام نے صاف اور واضح الفاظ میں بچوں کو پہلے دینی علوم پڑھانے کی تاکید فرمائی اور فرمایا جب انہیں حقیقت اسلام اور اسلام کے نور سے پوری اطلاع ہو جائے تب علوم جدیدہ پڑھائے جائیں۔ چنانچہ حضورؑ نے علوم جدیدہ کے زیر اثر مسلمان نوجوانوں میں بے دینی اور دہریت پھیلنے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

”اصل میں یہ قصور خود مسلمانوں کا ہے جنہوں نے اپنی سادہ لوح اولاد کو بغیر اس کے کہ ان کو قرآن اور اسلام کے ضروری علوم سے آگاہ کریں ان مدرسوں اور کالجوں میں بھیج دیا۔ مانا کہ طلب علم ہر مرد و عورت پر فرض ہے جیسا کہ حدیث طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَۃٍ سے ظاہر ہے مگر اوّل علوم دینیہ کا حصول فرض ہے۔ جب بچے علوم دینی سے پورے واقف ہو جاویں اور ان کو اسلام کی حقیقت اور نور سے پوری اطلاع ہو جاوے تب ان مروجہ علوم کے پڑھانے کا حرج نہیں۔“

(ملفوظات جلد ۱۰ صفحہ ۳۹۴)

اسی تسلسل میں حضور علیہ السلام نے بچوں کو علوم دینیہ سے واقف کرائے بغیر علوم جدیدہ پڑھانے کی مضرت اور ہلاکت کو ایک مثال کے ذریعہ واضح کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

”دیکھو پہلے ایک عورت کو بازاری کنجری بنا کر پھر توبہ کرائی جائے تو وہ کیسی توبہ کرے گی؟ شراب، بدکاری اور بے قید زندگی اس کی عادت ثانی ہو جاوے گی۔ اوّل تو اسے توبہ کرنا ہی مشکل اور اگر کرے بھی تو وہ کیسی توبہ ہوگی، اس کو ہر کوئی سمجھ سکتا ہے۔ یہی حال ان لڑکوں کا ہے جن کو پہلے فلسفہ اور سائنس کے زہریلے علوم سکھا کر خود خدا کی ہستی پر ہی شبہات پیدا کرا دیئے جاتے ہیں اور پھر ان سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اسلام کے بھی شیفتہ ہوں۔“ (ملفوظات جلد ۱۰ صفحہ ۳۹۴)

الغرض حضور علیہ السلام نے علوم جدیدہ کی تحصیل کے لئے لازمی طور پر پہلی شرط یہ عائد کی ہے کہ بچوں کو پہلے دینی علوم پڑھا کر اسلام کی حقیقت سے پوری طرح واقف کرایا جائے اور پھر علوم جدیدہ اس رنگ میں پڑھائے جائیں کہ وہ علوم دین کے خادم ثابت ہوں۔

(باقی)

خوشا وقتیکہ اب وہ مہدیٔ آخر زماں آیا

خبر دو سارے عالم میں مسیحائے زماں آیا — بروزِ کاملِ شاہنشہِ کُل انس و جاں آیا

زمانہ جس کی خاطر کروٹیں رہ رہ کے لیتا تھا — خوشا وقتیکہ اب وہ مہدیٔ آخر زماں آیا

رسول اللہ نے جس کو کہا ہے خود سلام اپنا — وہ فرزندِ جلیلِ بادشاہِ مرسلاں آیا

ہوئی دو چند رونق گلشنِ دینِ محمدؐ کی — جلو میں اپنے لے کر اک بہارِ بے خزاں آیا

ہوا تاریک خورشیدِ درخشاں ماہِ تاباں بھی — خدا کا نور بزمِ دہر میں یوں ضوفشاں آیا

جو ایماں کی متاع کو ساتھ لے آیا ثریا سے — وہ رجلِ فارسی روح القدس کا ہمعناں آیا

قلوبِ مضطرب کو کیوں نہ ہو تسکین اور راحت — علاجِ بے قراری بن کے وہ آرامِ جاں آیا

کیا منہ بند ہر اک نکتہ چینِ تیرہ باطن کا — وہ ناموسِ محمدؐ کا امین و پاسباں آیا

حقائق اور معارف کے لٹائے سیم و زر جس نے — علومِ معرفت کا لے کے گنجِ بے کراں آیا

ہے جس کی زد میں آکر سینۂ باطل ہوا چھلنی — کمانِ دستِ قدرت کا خدنگِ بے اماں آیا

ہے اس کے دم سے پھر مردہ دلوں نے زندگی پائی — خدائے حیّ و قیّوم کا زندہ نشاں آیا

دگر ادیان پر اسلام کو غالب کیا جس نے — بصد شوکت خدائے دو جہاں کا پہلواں آیا

نوید جانفزا دو حامیانِ امنِ عالم کو — بفضلِ ایزدی شہزادۂ صلح و اماں آیا

مبارک اے مئے عشقِ شہ بطحیٰؐ کے متوالو — ہے اذنِ عام کہ وہ زندہ دل پیرِ مغاں آیا

ہوا جب بزمِ یاراں میں کبھی اپنا گزر عاجزؔ — صدا اٹھی غلامِ میرزائے قادیاں آیا

(سید ادریس احمد عاجز عظیم آبادی۔ ربوہ)

غلبۂ اسلام اور تعلیم القرآن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کو تعلیم القرآن کے ذریعہ ہی غالب کیا جاسکتا ہے

(۲)

برادران! یہ ہے وہ پروگرام جس پر عمل پیرا ہونا آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے۔ لہذا آج سے ہی اس نیت اور عزم صمیم سے کورس میں شریک ہوں کہ تمام اسباق اس جوش اور جذبہ سے حاصل کریں کہ بعد تکمیل کورس مقررہ واپس جاکر حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توقعات سے بڑھ کر اپنی اپنی مجالس کے خدام کو یہ اسباق سکھا سکیں۔ خود ان کو یاد رکھیں ان پر عمل کریں اور دوسرے سے عمل کروا سکیں اور ایسے نئے آدمی پیدا کریں جو آپ کے ساتھ احمدیت کی اشاعت میں حصہ لے سکیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"جو لوگ دین کے لئے سچا جوش رکھتے ہیں ان کی عمر بڑھائی جاوے گی اور حدیثوں میں جو آیا ہے کہ مسیح کے وقت عمریں بڑھا دی جاویں گی اس کے معنے یہی مجھے سمجھائے گئے ہیں کہ جو لوگ خادم دین ہوں گے ان کی عمریں بڑھائی جاویں گی۔ جو خادم نہیں ہو سکتا وہ بڈھے بیل کی مانند ہے کہ مالک جب چاہے اسے ذبح کر ڈالے اور جو سچے دل سے خادم ہے وہ خدا کا عزیز ٹھہرتا ہے اور اس کی جان لینے میں خدا کو تردد ہوتا ہے۔ اس لئے فرمایا وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۳۷۲)

ایک اور موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

غرض جو کوئی اپنی زندگی بڑھانا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ نیک کاموں کی تبلیغ کرے اور مخلوق کو فائدہ پہنچاوے جب اللہ تعالیٰ کسی دل کو ایسا پاتا ہے کہ اس نے مخلوق کی نفع رسانی کا ارادہ کر لیا ہے تو وہ اسے توفیق دیتا ہے اور اس کی عمر دراز کرتا ہے۔۔۔۔۔۔ انسان اگر اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف نہ کرے اور اس کی مخلوق کے لئے نفع رسان نہ ہو تو یہ ایک بے کار اور نکمی ہستی ہو جاتی ہے۔ بھیڑ بکری بھی پھر اس سے اچھی ہے جو انسان کے کام تو آتی ہے۔ لیکن یہ اشرف المخلوقات ہو کر اپنے نوع انسانی کے کام نہیں آتا تو پھر بدترین مخلوق ہو جاتا ہے۔ اس کی طرف اشارہ کر کے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ۔۔۔۔۔

پس یہ سچی بات ہے کہ اگر انسان میں یہ نہیں ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے اوامر کی اطاعت کرے اور مخلوق کو نفع پہنچاوے تو وہ جانوروں سے بھی گیا گذرا ہے اور بدترین مخلوق ہے

نیز فرمایا:۔

اگر انسان خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری میں مر جائے تو جانے کہ اس نے بڑی عمر حاصل کر لی ہے کیونکہ بڑی عمر کا اصل مدعا جو یہ تھا کہ مخلوق کو فائدہ پہنچا کر اور خدا تعالیٰ کے احکام کی اطاعت کر کے اپنے مولیٰ کو راضی کرے وہ اس نے حاصل کر لیا اور مرتے وقت اس کے دل میں کوئی حسرت نہیں رہی۔

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۹۲-۹۱)

برادران! آپ اس تربیتی کلاس میں علوم دینیہ سیکھنے کے لئے تشریف لائے ہیں اور علوم دینیہ کے سیکھنے کے لئے ایک ایسی طرفہ چیز کا حصول ضروری ہے جس کا دوسرے علوم کے حصول میں کوئی تعلق نہیں ہے اور وہ تقویٰ اللہ

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ جو دوسری صدی کے مجدد تھے اور جن کا حافظہ ایسا اعلیٰ درجہ کا تھا کہ انہوں نے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم کا حفظ کر لیا آپ حضرت امام مالکؒ کے درس حدیث میں شریک ہونے کے لئے گئے۔ ان کے درس میں بیٹھنے کے لئے یہ ضروری شرط تھی کہ طالب علم قلم دوات لے کر بیٹھے اور جو کچھ وہ بتائیں نوٹ کرتا جائے۔ امام شافعی کی عمر اس وقت صرف نو سال کی تھی۔ امام مالکؒ نے انہیں بیٹھے دیکھا تو کہا بچے! تم کیسے بیٹھے ہو۔ امام شافعی نے جواب دیا کہ درس میں شامل ہونے کے لئے آیا ہوں۔ آپ نے پوچھا کہ اب تک کیا پڑھا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ یہ پڑھ چکا ہوں اس پر امام مالکؒ نے کہا کہ تم بہت کچھ پڑھ چکے ہو مگر میرے درس میں بیٹھنے کا یہ طریق نہیں۔ یہاں تو قلم دوات لے کر بیٹھنا چاہیئے۔ امام شافعی نے کہا کہ میں کل بھی بیٹھا تھا۔ آپ دوسرے طلباء سے مقابلہ کرالیں۔ امام صاحب نے سوال کیا اور انہوں نے ٹھیک جواب دیا۔ امام صاحب کی عادت تھی کہ اگلے روز نوٹوں کو سنتے اور کوئی غلطی ہوتی تو اس کی اصلاح کر دیتے تھے۔ اس دن جو انہوں نے گذشتہ نوٹ سننے شروع کئے تو جب پڑھنے والا غلطی کرتا۔ امام شافعی جھٹ اس کو ٹوک دیتے کہ امام صاحب نے یوں نہیں بلکہ یوں فرمایا تھا۔ چونکہ امام مالک نے ان کو بغیر قلم دوات کے اپنے درس میں بیٹھنے کی اجازت دے دی۔ حالانکہ اور کسی کو اس کی اجازت نہ تھی۔ اس قسم کے حافظہ کا انسان کہتا ہے ؎

شکوت الی وکیع سوء حفظی
فاوصانی الی ترک المعاصی
لان العلم نور من اللہ
و نور اللہ لا یعطی لعاصی

حضرت امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے حافظہ کی کمزوری کی شکایت وکیع کے پاس کی (جو ان کے استاد تھے) تو انہوں نے مجھے معاصی سے اجتناب کی وصیت کی کیونکہ علم اللہ تعالیٰ کا نور ہے۔ اور الٰہی نور نافرمان کو عطا نہیں کیا جاتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"قرآن شریف کے سمجھنے اور اس کے موافق ہدایت پانے کے لئے تقویٰ اصل ہے۔ دوسری جگہ فرمایا:۔ لا یمسہ الا المطہرون۔ دوسرے علوم میں یہ شرط نہیں۔ ریاضی۔ ہندسہ، ہیئت وغیرہ میں اس امر کی شرط نہیں کہ سیکھنے والا ضرور متقی اور پرہیزگار ہو بلکہ خواہ کیسا ہی فاجر ہو وہ بھی سیکھ سکتا ہے مگر علم دین میں خشک منطقی اور فلسفی ترقی نہیں کر سکتا اور اس پر وہ حقائق اور معارف نہیں کھل سکتے جس کا دل خراب ہے اور تقویٰ سے حصہ نہیں رکھتا ۔۔۔۔ یہ خوب یاد رکھو کہ تقویٰ تمام دینی علوم کی کنجی ہے انسان تقویٰ کے سوا ان کو نہیں سیکھ سکتا۔

(ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۱۸۲، ۱۸۱)

برادران! تقویٰ اللہ کے علاوہ۔ اللہ تعالیٰ کے بلند مقام قانون ان لیس للانسان الا ما سعیٰ و ان سعیہ سوف یریٰ ثم یجزٰہ الجزاء الاوفیٰ کے مطابق آپ کو محنت مجاہدے اور سعی کی ضرورت ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دنیا چونکہ اسباب ہے اس لئے اسباب سے کام لینا چاہیئے۔ دنیا میں لوگ حصول مقاصد کے لئے سعی کرتے ہیں اور اپنے اپنے رنگ میں ہر شخص کوشش کرتا ہے دیکھو ایک کسان کی خواہ کیسی ہی عمدہ زمین ہو آب پاشی کے لئے کنواں بھی ہو پھر بھی تردد کرتا ہے زمین کو جوتتا ہے قلبہ رانی کر کے اس میں بیج ڈالتا ہے۔ پھر اس کی آب پاشی کرتا ہے حفاظت اور نگہبانی کرتا ہے اور بہت کوشش اور محنت کے بعد ماحصل (مقصود نافل) حاصل کرتا ہے۔ اس طرح پر ہر قسم کے معاملات میں دنیا کے ہوں یا دین کے محنت مجاہدہ اور سعی کی حاجت اور ضرورت ہے"

(ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۲۹۱)

اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک اقتباس پیش خدمت ہے۔ حضرت مصلح موعود سورۃ انشقاق کی آیت

یاایہا الانسان انک کادح الیٰ ربک کدحا فملٰقیہ

یعنی اے انسان تو پوری جدوجہد کرے گا پوری محنت کرے گا اپنے رب کی طرف جانے کی فملٰقیہ اور آخر تو اس سے جاکر مل ہی جائے گا کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے کادح کا لفظ استعمال فرمایا ہے اور کدح اس بات کو کہتے ہیں کہ انسان ایسا عمل کرے کہ یوں معلوم ہو کہ اس کی صحت بگڑ جائے گی۔ اس کی ہڈیاں بگڑ جائیں گی۔ اس کی ہڈیاں گھل جائیں گی اور اس کا جسم تباہ ہو جائے گا جب انسان اس رنگ میں کام کرتا ہے تب اسے کامیابی حاصل ہوتی ہے اس کے بغیر اس کام میں کامیابی کے متعلق امید رکھنا غلطی ہوتی ہے۔ ہم نے اپنی جماعت میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کو اسی غرض کے لئے قائم کیا ہے کہ وہ محنت کریں اور مشقت طلب کاموں کی اپنے اندر عادت پیدا کریں جب تک انسان اپنے اوقات کو ضائع ہونے سے نہیں بچاتا اسے خدا نہیں مل سکتا خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے قیام کا اصل مقصد یہ ہے کہ جماعت میں مشقت طلب کاموں کی عادت پیدا ہو اور ہر فرد کسی نہ کسی کام میں مشغول ہے" (تفسیر کبیر جلد ۶ جزو ۵ صفحہ ۳۳۶)

(باقی)

میری والدہ مرحومہ

مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ منیر احمد صاحب قریشی لاہور

ہماری والدہ صاحبہ محترمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ زوجہ محترم غلام احمد صاحب امرتسری مرحوم مورخہ ۲۹ر اپریل کو ساڑھے دس بجے معمولی بیماری کے دوران اس جہانِ فانی کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

والدہ محترمہ تقریباً ۱۸۹۴ء میں سکھو چک میں پیدا ہوئیں۔ آپ اپنے والدین کی سب سے آخری اور نویں لڑکی تھیں۔ اس زمانے کے رواج کے مطابق آپ کی پیدائش پر افسوس کا اظہار کیا گیا۔ لیکن یہ خدا کی قدرت تھی کہ احمدیت کے نور سے خدا نے انہیں سرفراز کیا اور ان کی ساری اولاد دین و دنیا میں ہر لحاظ سے ترقیاں و کامیابیاں حاصل کر رہی ہے۔

ہماری والدہ صاحبہ اپنی شادی کے چند سال بعد ہمارے والد صاحب کی تبلیغ سے احمدیت میں داخل ہوئیں۔ لیکن پھر نہایت مضبوطی سے عہدِ بیعت پر قائم رہیں۔ خلیفہ وقت کے ہر حکم اور ہر ارشاد پر ہر حال نثار کرنے کے لئے ہر دم آمادہ اور تیار رہتیں۔ مسجد فضل لندن کے لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب چندے کی تحریک کی تو آپ نے فوراً اپنے کانوں سے کانٹے اتار کر چندے میں دے دیئے۔ اسی طرح حتی الامکان ہر چندے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔

ہم بہن بھائی چھوٹے چھوٹے تھے کہ والد صاحب وفات پا گئے۔ ایسے نازک حالات میں والدہ صاحبہ نے بڑی ہمت سے حالات کا مقابلہ کیا اور ہمیں کبھی باپ کی کمی محسوس نہ ہونے دی۔ پاکستان بننے کے وقت ہماری والدہ نے اپنے دونوں بڑے بیٹوں کو بڑے خلوص کے ساتھ حفاظت مرکز کے لئے بھجوایا۔ اسی طرح جب بھی جماعت کو نوجوانوں کی ضرورت پیش آئی آپ بیوہ ہونے کے باوجود سب سے پہلے اپنے بیٹوں کو بڑے جذبہ کے ساتھ خدمتِ دین کے لئے آگے کر دیتیں۔

قیام لاہور کے دوران کافی عرصہ تک لجنہ اماء اللہ حلقہ محمد نگر کی سیکرٹری مال رہیں۔ بعد میں اسی حلقہ کی صدر منتخب ہوئیں اور زندگی کے آخری وقت تک وہ اس ذمہ داری کو نہایت احسن طریقے پر انجام دیتی رہیں۔

ہر جلسہ اور ہر اجتماع میں باقاعدگی اور شوق سے شامل ہوتی تھیں۔ جمعہ کے دن بہت پہلے مسجد میں پہنچ جاتیں۔ بہت بلند اخلاق تھیں۔ ایک دفعہ ان سے کوئی ملتا تو ان کا گرویدہ ہو جاتا۔ ہر ایک سے ہمدردی شفقت کا سلوک کرتیں۔ حسبِ توفیق ہر ایک کی خاطر تواضع کرتیں۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرتیں۔ بڑھاپے میں قرآن کریم ناظرہ پڑھنا سیکھا۔ وفات سے قبل قرآن کریم کا دوسرا دور شروع کیا ہوا تھا۔

آپ کی زندگی خدا اور اس کے رسول کے احکام کے مطابق تھی۔ کئی یتیم لڑکیوں کی شادی کروائی۔ دوسروں کے ساتھ مل کر جہیز تیار کرتیں۔ ہمیشہ بیمار پرسی کے لئے جاتیں اور بیماروں کے لئے دعا کرتیں۔ ہمسایہ کے حق کا بہت خیال رکھتیں۔

چند ماہ پہلے آپ کو پیٹ میں بوجھ محسوس ہوا۔ ڈاکٹروں کو دکھانے پر پتہ چلا کہ پیٹ میں رسولی ہے۔ چنانچہ آپ کو ایچی سن ہسپتال میں اپریشن کے لئے داخل کرایا گیا۔ مقررہ تاریخ کو اپریشن تھیٹر میں خود چل کر گئیں۔ لیکن زندہ واپس نہ آئیں۔ اپریشن کے دوران ہی وفات پا گئیں۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ اپنی تمام وصیت کی ادائیگی اپنی زندگی میں ہی کر چکی تھیں۔ جس دن فوت ہوئیں اسی دن تابوت میں آپ کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ دوسرے دن نماز جنازہ کے بعد آپ کو بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

میں تمام احباب سے دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جس طرح اور جس رنگ میں ہماری پیاری والدہ تا عمر خدمت دین کرتی اور عشق کی حد تک سلسلہ احمدیہ کے احکام پر عامل رہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ ہمیں بھی اس کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم اپنی والدہ کے نقش قدم پر چلیں اور ہماری اولادیں بھی خدمت دین کو اپنا شعار بنائیں۔ آمین

مجالس خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات

۱۴ر اگست کو منعقد ہوں گے

انشاء اللہ العزیز خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات درجہ بندی۔ مقدم، مقتصد، سابق، رفائق اور فائز اس سال ۱۴ر اگست ۱۹۷۱ء کو منعقد ہوں گے تمام قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ ۱۸ر جولائی تک ان امتحانات میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد سے اطلاع دیں تاکہ پرچہ جات بھجوائے جا سکیں۔

تمام قائدین یہ امر یاد رکھیں کہ اس سال ان کی مجلس کے تمام خدام درجہ بندی کا امتحان ضرور دیں۔

(مہتمم تعلیم)

ہماری خوشی کس میں ہے؟

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہماری خوشی تو یہ ہے کہ لوگوں کے دلوں میں اسلام قائم ہو جائے۔ دنیا کا گورنر جنرل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو اور دنیا پہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکومت قائم ہو ..... پس اپنی سستیوں کو ترک کرو اور اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کرو۔"

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے مجاہدین کے ذریعہ دنیا کے تمام انسانوں کو حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے کے پروگرام میں مصروف عمل ہیں۔ سو ہماری جماعت کے جملہ افراد کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات یعنی اشاعت اسلام۔ تراجم قرآن مجید اور تعمیر مساجد میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

اطفال الاحمدیہ کا اٹھائیسواں سالانہ اجتماع

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام اطفال احمدیت کا اٹھائیسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۸-۹-۱۰ر اخاء ۱۳۵۰ ہش بمطابق ۸-۹-۱۰ر اکتوبر ۱۹۷۱ء ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تمام مجالس کم از کم ایک طفل بطور نمائندہ ضرور بھجوائیں۔ زیادہ جتنے چاہیں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع کا چندہ بھی وصول کریں

قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ چندہ مجلس کی وصولی کے ساتھ ساتھ چندہ سالانہ اجتماع خدام کی وصولی بھی کریں۔ ہمارے سالانہ اجتماع میں صرف چار ماہ باقی ہیں۔ امید ہے قائدین مجالس اس طرف توجہ فرمائیں گے اور چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی بھی تدریجی بجٹ کے مطابق کر دیں گے۔

مہتمم مالی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں اور اب ان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ احباب کرام سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

فہمیدہ قریشی صدر لجنہ اماء اللہ رحیم یار خان

نمایاں کامیابی

عزیزم برادرم محمد جلال شمس شاہد مربی سلسلہ نے گذشتہ سے پیوستہ سال سرگودھا بورڈ سے فاضل عربی کے امتحان میں شرکت کی تھی بعض وجوہات کی بناء پر ان کے نتیجہ کا اعلان اب کیا گیا ہے۔ احباب یہ سنکر خوش ہوں گے کہ موصوف نے بورڈ بھر میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ امتیاز ان کے لئے مبارک کرے آمین

بشیر احمد سنبل
انسپکٹر اصلاح و ارشاد ربوہ

(بقیہ صفحہ ۲)

آؤ اب ہم دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تربیتی کلاس میں شامل ہونے والوں کو قرآنی آیات۔ احادیث نبوی۔ ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ اور ارشادات مصلح موعودؓ کے مطابق اس کلاس سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور یہاں حاصل کئے گئے اسباق کو واپس جا کر اپنی مجالس کو بھی سکھانے کی توفیق عطا فرمائے اساتذہ کو احسن رنگ میں پڑھانے اور مجلس مرکزیہ کو بہتر انتظام کرنے کی ہمت و طاقت دے۔ آمین

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

چاٹگانگ میں جلسہ "یوم خلافت"

مسجد چوک بازار میں مورخہ ۱۳ جون ۱۹۷۱ء بروز اتوار شام کے ساڑھے چار بجے زیر صدارت محترم سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد جلسہ "یوم خلافت" منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جو مکرم ایس اے نظامی صاحب نے کی۔ اس کے بعد عزیزم ضیاء الدین قطامی نے خلافت کے بارے میں ایک اردو نظم خوش الحانی سے پڑھی پھر مکرم شمس العالم صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم کا بنگلہ میں ترجمہ کر کے سُنایا۔

بعد ازاں مکرم عبدالرحیم یونس صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد خلافت کا قیام اور اس کی اہمیت نیز خلافت ثالثہ کے بارے میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک پیشگوئی پر مشتمل ایک بصیرت افروز مضمون پڑھ کر سنایا۔ آپ کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد قاسم صاحب نے بنگلہ زبان میں خلافت کی ضرورت اور اس کی برکات پر ایک مضمون پڑھا۔

آخر میں مکرم امیر صاحب صوبائی نے جو اس موقع پر ڈھاکہ سے تشریف لائے تھے۔ اپنی تقریر میں تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا کہ کس طرح ہر فتنہ کے وقت میں اللہ تعالیٰ نے خلافت کی برکات کی وجہ سے جماعت کو محفوظ رکھا اور پھر اسی پس منظر میں مشرقی پاکستان میں موجودہ فسادات کا ذکر کیا اور حضور پُرنور کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں احباب جماعت کو تاکید کی کہ پاکستان کی سالمیت اور وطن دشمن عناصر سے محفوظ رہنے، جماعت کی ترقی و حفاظت اور خلیفۂ وقت کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دردِ دل سے دعا جاری رکھیں تا اللہ تعالیٰ کا فضل ہم سب کے شامل حال رہے۔ آمین۔

تقریر کے بعد محترم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور یہ تقریب بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چاٹگانگ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امۃ الحی لائبریری ربوہ

حضرت سیدہ امۃ الحی مرحومہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی تھیں۔ بہت عالمہ، فاضلہ اور علم دوست خاتون تھیں۔ ان کی وفات کے بعد لجنہ اماء اللہ نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ ان کی یاد میں ایک لائبریری قائم کی جائے۔ چنانچہ جب یہ لائبریری قائم ہوئی تو ابتداءً چھوٹی سی تھی۔ مگر اب ایک بڑی تعداد علمی کتب کی اس میں موجود ہے۔

مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام کتب، ملفوظات حضرت اقدس علیہ السلام (روحانی خزائن) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تمام کتب۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی تمام کتب، تفاسیر القرآن، احادیث صحیحہ وغیرہ۔ سیر صحابہ کرام ؓ۔ تاریخ احمدیت کی تمام جلدیں۔ اور احمدی مصنفین کی تمام تصنیفات موجود ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر مصنفین کی اصلاحی علمی۔ معاشرتی۔ ادبی اور دینی کتب بھی اس میں مہیا کی گئی ہیں۔ پھر اس کے ممبر بننے کی فیس بہت کم ہے یعنی صرف چھ روپے سالانہ اور زرِ ضمانت صرف ۵ روپے۔

بہنوں کو چاہیئے کہ اس لائبریری سے استفادہ حاصل کریں۔ نیز اس کی ہر رنگ میں مدد کریں۔ رقم سے بھی اور کتب سے بھی تا لائبریری قائم کرنے کا مقصد پورا ہو۔

(انچارج امۃ الحی لائبریری ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم شیخ محمد علی صاحب ادیب ابن محترم شیخ بہادر علی صاحب آف پٹیالہ مشرقی پنجاب حال ساکن ٹوبہ ٹیک سنگھ ۳۰ مئی کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نہایت جوشیلے اور غیرت مند احمدی تھے۔ چندہ جات کی باقاعدہ اور بشرح ادائیگی کا خاص خیال رکھتے تھے۔ اپنے گھر میں ایک برتن مخصوص کیا ہوا تھا جس میں روزانہ آمدنی کے حساب سے چندہ ڈالتے رہتے تھے اور مہینہ کے آخر میں یہی برتن محصل کے آگے رکھ دیتے تھے۔ مرحوم مدرسہ احمدیہ قادیان کے سابق طالب علم تھے جن کا مطالعہ کافی وسیع تھا صاحب علم اور باذوق بزرگ تھے کچہری میں عرائض نویس تھے تبلیغ بڑے جوش اور مدلل رنگ میں فرماتے تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ والہانہ محبت رکھتے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں دو بچے اور ایک بچی چھوڑی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور آپ ان کا حافظ و ناصر ہو آمین (عطاء اللہ صدر جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ)

"جو شخص اللہ کے لئے مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔" ارشاد نبوی صلعم

ابدی مسرتوں کے حصول کا طریق

اگر ہم اپنی ہر خوشی و غمی کے موقع پر تائید و نصرت الٰہی کو جذب کرنے کے لئے۔ یقین، خوش دلی اور انشراح صدر کے ساتھ خدا تعالیٰ کے راستے میں اپنے اموال۔ اپنی جانیں، اور اپنے اوقات خرچ کریں گے تو یقیناً ہمارے وجود، ہمارے خاندان، ہماری نسلیں اور ہمارے گھر لازوال برکتوں اور مسرتوں سے بھر جائیں گے۔

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینا بھی حصول برکات کا ایک یقینی ذریعہ ہے۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود ؓ فرماتے ہیں:۔

"خوشی کی مختلف تقاریب پر مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون) میں کچھ نہ کچھ ضرور دیتے رہنا چاہیئے۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پیارے آقا کے بابرکت ارشاد کی تعمیل کر کے حسنات دارین کا وارث بننے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ۲۶ جون کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو تندرستی کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور نیک اور صالح اور خادم دین بنائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ (شیخ محمود احمد سوداگر چرم۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ رادھن سندھ)

قابلِ فروخت پلاٹ

صدر انجمن احمدیہ کا ملکیتی پلاٹ ۱۶/۵۹ رقبہ ایک کنال واقعہ دارالعلوم شرقی قابل فروخت ہے۔ قطعہ مذکورہ صدر انجمن احمدیہ کو محترم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب موصی ۲۱۹۴ کی وصیت کے تعلق میں ان کی دختر مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ (جنہوں نے قطعہ ہذا دفتر آبادی سے پانچ ہزار روپے میں خرید کیا تھا) کی طرف سے صدر انجمن احمدیہ کے نام منتقل شدہ ہے۔ قطعہ مذکورہ موزوں جگہ پر واقعہ ہے۔ خواہش مند احباب اس کی خرید کے سلسلہ میں بعد ملاحظہ موقع بالمشافہ سودا طے کر سکتے ہیں۔

(ناظم جائداد۔ ربوہ)

پتہ درکار ہے۔ مکرم افتخار احمد صاحب راجپوت ولد چوہدری محمد جان صاحب وصیت نمبر ۱۵۹۲۰۔ سابق ساکن ۲۔ اکبر منزل ہسپتال روڈ کراچی ۱ کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا یہ صاحب خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل میرا بھانجا عزیزم سید مصطفیٰ کمال ۲ جولائی بروز جمعہ لوکل ٹرین کراچی کے ایک حادثہ میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عزیز کی عمر چار سال تھی۔ اس کی معصومانہ حرکات کی وجہ سے ہر شخص اس سے محبت کرتا تھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے والد سید محمد امین شاہ صاحب اور والدہ جو کہ پہلے ہی بیمار رہتی ہیں اور اب بہت پریشان ہیں کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا کرے۔ آمین۔ سید مصطفیٰ کمال سید مہر علی شاہ صاحب مرحوم کا پوتا تھا اور سید محمد محسن شاہ صاحب کا نواسہ تھا (سید محمد احمد گردیزی ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی)

درخواست ہائے دعا۔ عزیزم مبشر احمد صاحب نجم متعلم دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ساکن احمد نگر ایک لمبا عرصہ بیمار رہے ہیں احباب ان کی عمدہ صحت اور امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

(۲) میری اہلیہ کے گلے کا اپریشن ہوا ہے جو بہت خطرناک تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کامیاب کیا۔ جب ہسپتال سے فارغ ہو کر گھر آئیں تو گم سم رہنا شروع کر دیا۔ کھانا پینا اور بولنا چھوڑ دیا۔ کمزوری اتنی زیادہ ہو گئی کہ خود چل پھر بھی نہیں سکتی تھیں۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ انفیکشن ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں جلد مکمل صحت عطا فرمائے اور ہر قسم کی امراض سے محفوظ رکھے۔

(محمد سرور رانا۔ سپرنٹنڈنٹ ملٹری فارم (ایم ای ایس) ایم۔ ای ایسٹ راولپنڈی)

۳۔ خاکسار کے سارے جسم میں چوٹیں آئی ہیں۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (خواجہ منور احمد طاہر۔ کورٹ مومن ضلع سرگودھا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مُسلمان کے اخلاق و کردار دوسروں سے بہرحال بلند ہونے چاہئیں

تاکہ

دُنیا یہ نہ کہہ سکے کہ انہوں نے محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم پر ایمان لاکر کیا حاصل کیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ سورۃ بقرہ کی آیت وَاعْفُ عَنَّا۔ وَاغْفِرْ لَنَا۔ وَارْحَمْنَا۔ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"فرمایا وَاعْفُ عَنَّا۔ اے خدا ہم سے عفو کر یہ نَسِيْنَا کے مقابلہ میں ہے۔ یعنی جو کام ہمیں کرنے چاہیئے تھے چونکہ ہم نے نہیں کئے اس لئے ہمیں تو معاف فرما دے۔

وَاغْفِرْ لَنَا اور جو غلط کام ہم کر چکے ہیں ان کے خمیازہ سے ہمیں بچالے اور ان کاموں کو نہ کئے کی طرح کر دے۔ عفو کے معنے رحم کے بھی ہوتے ہیں اور جو چیز کسی انسان سے رہ جائے اس کا ازالہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ وہ مہیّا کر دی جائے۔ اس لئے وَاعْفُ عَنَّا کے یہ بھی معنے ہیں کہ جو چیز رہ گئی ہے اُس کو تو اپنے فضل اور رحم سے ہمیں مہیّا فرما دے۔ اس کے مقابلہ میں جو کام غلط ہو جائے اس کی درستی اسی طرح ہو سکتی ہے کہ اس کو مٹا دیا جائے۔ چنانچہ اَخْطَاْنَا کے مقابلہ میں اِغْفِرْ لَنَا رکھ دیا۔ اور غفر کے معنے عربی زبان میں مٹا دینے کے ہی ہوتے ہیں۔ پس اس کے معنے یہ ہیں کہ اے خدا جو کام ہم غلط طور پر کر چکے ہیں اُن کو مٹا دے اور انہیں نہ کئے کی طرح کر دے۔ گویا ایک طرف تو یہ کہہ دیا کہ جو کام ہم نے نہیں کیا اور اس طرح رخنہ واقع ہو گیا ہے اُس رخنہ کو تو اپنے فضل سے پُر کر دے اور دوسری طرف یہ کہہ دیا کہ جو کام ہم غلط طور پر کر چکے ہیں اُن کو تو مٹا ڈال۔

وَارْحَمْنَا پھر اس کام کے نتیجہ میں ہم سے جو اور غلطیاں ہوتی ہیں اور جن ترقیات کے حصول میں روک واقع ہو گئی ہے اُن غلطیوں کے متعلق بھی ہم پر رحم فرما اور ہماری ترقیات کے راستہ میں جو روکیں حائل ہو گئی ہیں اُن کو اپنے فضل سے دُور کر دے۔

اَنْتَ مَوْلٰنَا تو ہمارا مولیٰ ہمارا آقا اور ہمارا مالک ہے۔ آخر ہماری کمزوریاں کسی نہ کسی رنگ میں لوگوں نے تیری طرف ہی منسوب کرنی ہیں۔ لوگوں نے یہی کہنا ہے کہ یہ خدائی جماعت کہلاتی تھی مگر اسے بھی دُکھ پہنچا۔ اور اسے بھی دوسروں کی طرح تکلیف ہوئی پس اے ہمارے مولیٰ تو ہمارا آقا ہے اور ہم تیرے خادم۔ تو آقا ہونے کے لحاظ سے ہم پر رحم کر کیونکہ ہماری کمزوریاں آخر تیری طرف ہی منسوب ہوں گی اور لوگ ہدایت سے محروم ہو جائیں گے۔

آخر میں یہ تعلیم دی کہ تم خدا تعالیٰ سے یہ دُعا بھی کرتے رہو کہ فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ یعنی اے خدا ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔ ہم بے بس اور کمزور ہیں لیکن ہمارا دشمن طاقتور اور تعداد میں بہت زیادہ ہے۔ ہمارا غلبہ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے جبکہ تو ہمارے ساتھ ہو۔ اور اپنے رحم اور کرم سے کام لیکر ہمارے ایک ایک آدمی کے اندر ایسی رُوح پھونک دے کہ وہ سو سو بلکہ ہزار ہزار مخالف پر بھی بھاری ہو اگر تو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا فرما دے تو ہم بچ سکتے ہیں ورنہ ہمارے بچاؤ کی اور کوئی صورت نہیں۔ پس اے ہمارے رب جو لوگ ایسے کام کر رہے ہیں جن سے اسلام کی ترقی میں روک واقع ہوتی ہے اُن پر تو ہمیں غالب کر اور ایسے سامان پیدا فرما جو تیری تبلیغ اور تیرے نام کو دُنیا میں پھیلانے کا باعث ہوں۔

پھر یہ دُعا صرف مادی غلبہ کے لئے ہی نہیں بلکہ روحانی رنگ میں بھی دشمنوں پر غالب آنے کے لئے ایک عاجزانہ پکار ہے اور اس میں خدا تعالیٰ کے حضور یہ عرضداشت پیش کی گئی ہے کہ اے ہمارے رب! اگر ہمارے اندر تیرے اس پاک رسول پر ایمان لانے کے نتیجہ میں کوئی تغیر پیدا نہ ہوا اور کفار میں اور ہم میں ایک نمایاں روحانی امتیاز اور فرق لوگوں کو محسوس نہ ہوا۔ ہمارے اخلاق اور کردار اُن سے بلند نہ ہوئے اور ہمارے معاملات اُن سے بہتر نہ ہوئے تو دنیا طعنہ دے گی کہ انہوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو کر کیا فائدہ اُٹھایا۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۶۵۹-۶۶۰)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت ربوہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے سائنس بلاک کی منظوری اس شرط پر عطا فرمائی تھی کہ اس کا نصف خرچ یعنی ۷۵,۰۰۰ روپے عورتیں اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سائنس بلاک مکمل ہو چکا ہے۔ لیکن اس وقت تک صرف ساڑھے پچاس ہزار روپے مستورات کی طرف سے چندہ آیا ہے لجنہ اماء اللہ نے قرض لے کر خرچ کیا ہے۔ احمدی بہنوں کا فرض ہے کہ جو چندہ ان کے امام اور پیارے خلیفہ نے ان کے سپرد کیا ہے وہ جلد از جلد پُورا کریں۔ تین سو یا اس سے زائد دینے والی بہنوں کے نام کندہ کروائے جا رہے ہیں پھر لکھوانے مشکل ہو جائیں گے۔ اپنے وعدے پورے کریں۔ نیز ہر لجنہ کی عہدہ دار اپنی اپنی لجنہ میں جائزہ لیں اور صاحب حیثیت خواتین کو اس چندہ میں شمولیت کی طرف توجہ دلائیں۔ میرے گذشتہ نوٹ کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ آیا ہے۔

لجنہ اماء اللہ حافظ آباد	۲۰ — ۰۰
اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم ساہیوال	۱۰ — ۰۰
رشیدہ بیگم صاحبہ ”	۵ — ۰۰
لجنہ اماء اللہ دارالرحمت غربی الف ربوہ	۷۹ — ۰۰
لجنہ اماء اللہ گرمولہ ورکاں	۱۲ — ۰۰
” کھاریاں	۴۵ — ۰۰
” دارالرحمت شرقی الف ربوہ	۱۶ — ۰۰
امتہ الرشید بیگم صاحبہ کراچی	۲ — ۰۰
نصرت آرا بیگم صاحبہ چوہدری مختار احمد صاحب	۱۰۰ — ۰۰
نصرت احمد صاحب کینیڈا	۱۲۰ — ۶۷
نسیم اختر صاحبہ بنت ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب سرگودھا	۲۵ — ۰۰
فرخندہ نساء صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت از طرف والدہ صاحبہ مرحومہ	۵۰ — ۰۰ قسط ۵

نُصرت جہاں ریزرو فنڈ

وعدوں کو باسٹھ لاکھ تک پہنچائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"اگر پاکستان کی جماعتیں اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس میں حصّہ لیں تو اس فنڈ کی مجموعی رقم بآسانی باسٹھ لاکھ تک پہنچ سکتی ہے۔ اور اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے جو خواہش دل میں پیدا کی ہے وہ پوری ہو سکتی ہے۔ اور انشاء اللہ العزیز خدا خود اس کے پورا کرنے کے سامان کر دے گا۔"

اے مخلصین جماعت جنہوں نے اپنے پیارے امام کی ہر ایک تحریک پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے اسے کامیاب بنایا ہے۔ حضور کے منشاء مبارک کو پورا کرنے کے لئے اب بھی میدان میں نکل آیئے اور اس مطالبہ کو سو فیصد پُورا کر دیجئے۔

(سیکرٹری نُصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ضرورت ہے

دو پہرہ داروں کی فوری ضرورت ہے فوجی تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے دوست اپنی درخواستیں امیر یا صدر مقامی کی تصدیق کے ساتھ ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام درج ذیل کوائف پر مشتمل روانہ فرمائیں۔

نام۔ ولدیت۔ صحت۔ مکمل پتہ وغیرہ

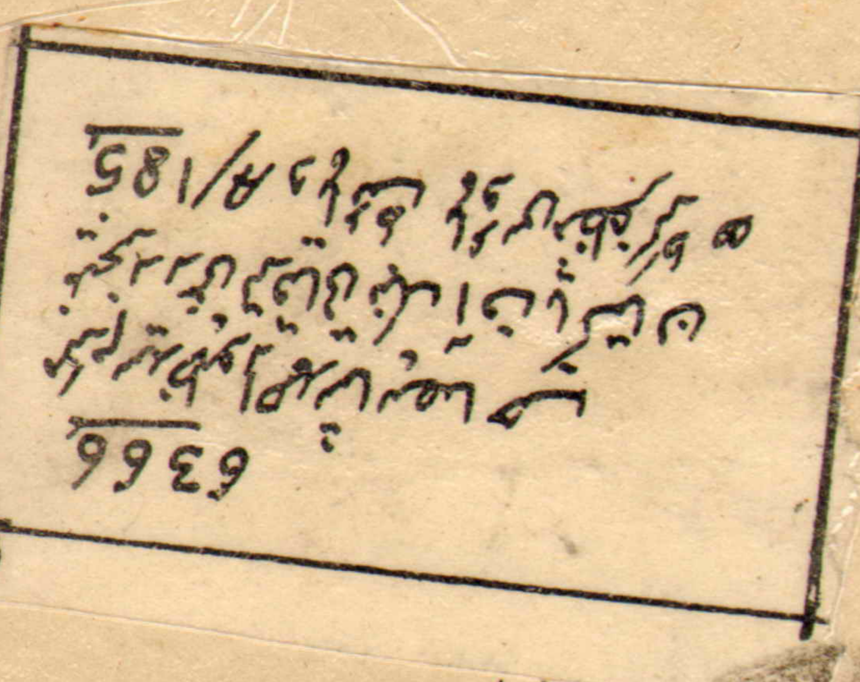

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴